

## کتاب نما

الْحَكْمَةُ فِي الدِّعْوَةِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى، سَعِيدُ بْنُ عَلَى بْنِ وَهْفٍ، مُتَرَجمٌ: آصَفُ جَادِيدٌ، نَافِرٌ بِلْ كِيشِنْزَر،  
مَكْبُرَجُ، لَاہور۔ فون: ۰۳۲-۳۵۷۳۸۰۰۰۔ صفحات: ۲۹۷۔ تیمت: ۴۰۰ روپے۔

**الْحَكْمَةُ فِي الدِّعْوَةِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى**، معروف عرب عالم دین سعید بن علی بن وهف

اقطانی کے ایک اے علوم اسلامیہ کا مقالہ ہے۔ یہ مقالہ امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی، سعودی عرب میں پاکستانی عالم دین ڈاکٹر فضل الہی کی زیر نگرانی لکھا گیا۔ مقالہ نگار نے قرآن و سنت کی نصوص اور رسول اللہ کے دعویٰ کردار کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ بنیادی مصادر اور صحابہ، تابعین، تبع تابعین کے نمونے پیش کیے ہیں۔ احادیث و آثار کو مصادر اصلیہ سے لیا گیا ہے۔ صحیح اور حسن احادیث سے استدلال کیا گیا ہے۔ احادیث اور آثار کے فرق کو بھی ساتھ ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔

کتاب کے مشتملات کو چار باب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب حکمت کے مفہوم، انواع، درجات، ارکان اور حصول کے ذرائع پر مشتمل ہے۔ دوسرا باب 'حکیمانہ کردار' پر بحث کرتا ہے جس میں رسول اللہ، صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین اور عقری شخصیات کے حکیمانہ کردار کو پانچ فضول میں الگ الگ بیان کیا ہے۔ رسول اللہ کے کردار کو قبل از بھرتو اور بعد از بھرتو کے دو مرحلے میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ مخاطبین دعوت کے ساتھ حکیمانہ کلام کے تحت محدثین، مشرکین، اہل کتاب اور اہل اسلام کے ساتھ دعویٰ گفتگو، مباحثہ و مکالمہ کو زیر بحث لا یا گیا ہے۔ غیر مسلم مخاطبین دعوت کے ساتھ گفتگو کے لیے خاص طور پر اور اہل اسلام کے ساتھ خطاب دعوت کے لیے عمومی طور پر رہنمائی دی گئی ہے۔ مخاطبین دعوت کے خلاف قوت کے حکیمانہ استعمال کو بھی موضوع بحث بنایا ہے۔ اسے بھی دو فضول: ۱۔ کفار کے خلاف قوت کا حکیمانہ استعمال، اور ۲۔ عاصی اہل اسلام کے خلاف قوت کے حکیمانہ استعمال کو شرعی نصوص اور دلائل و نظائر کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ دوسرے

لفظوں میں حدود و تغیرات کے حکیمانہ نفاذ اور بین الاقوامی تعلقات میں طاقت کے استعمال میں حکمت سے کام لینے کے حوالے سے دلائل کو جمع کیا گیا ہے۔

مصنف کتاب نے 'حکمت دعوت' کو جس جامع اور مختصر انداز میں بیان کیا ہے، اس کی بنابری کتاب دنیا بھر کے حلقات دعوت کی بنیادی ضرورت قرار دی جاسکتی ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ اردو کے دعویٰ ادب میں قیمتی اضافہ ہے۔ مترجم نے کتاب کو اردو قابل میں ڈھالنے کی قابل قدر سمجھی کی ہے، تاہم ترجمے میں عربیت کا رنگ متعدد مقامات پر ظفر آتا ہے۔ بنیادی اور مستند مصادر سے ماخوذ ہونے کی بنابری یہ کتاب کارکنانِ دعوت کی ناگزیر ضرورت قرار دی جانی چاہیے۔ اس کتاب کا مطالعہ قاری کو نہ صرف دعویٰ وسائل اور ذرائع سے آگاہ کرتا ہے بلکہ دین کے وقایع اور مستند علم سے بھی بہرہ و رکرتا ہے۔ (ارشاد الرحمن)

**کلیدِ جنت**، مولانا عبدالحق ہائی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورة، لاہور۔ فون:

۰۳۲-۳۵۳۲۲۷۶۔ صفحات: ۳۰۳۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

'جنت' اور 'جہنم'، قرآن مجید کی دو ایسی اصطلاحات ہیں جو انسان کے لیے اللہ تعالیٰ کی رضا و ناراضی کا استعارہ ہیں۔ جس تفصیل سے جہنم (جہنم) کی ہونا کیوں کا تذکرہ قرآن میں آیا ہے اس سے کہیں بڑھ کر جنت کی خوش گواریوں کی داستان قرآن بیان کرتا ہے۔ کلیدِ جنت، جنت اور متعلقاتِ جنت پر بحث کرتی ہے۔ پہلا حصہ کتاب میں جنت کے طبعی خواص کے علاوہ ایسے منفرد عکوانات پر بحث کی گئی ہے جو بالعموم اردو زبان میں کم ہی پائے جاتے ہیں۔ اس میں ایسے اشکالات کی وضاحت بھی آگئی ہے جو بعض جدید ذہنوں میں الگ چھن کا باعث بنتے ہیں۔ جنت کی خوشخبری پانے والے خوش نصیب صحابہ و صحابیات کی بڑی تعداد کا تذکرہ یک جا طور پر یہاں آگیا ہے۔ کتاب کے دوسرے حصے میں عربی متن، ترجمے اور تشریح کے ساتھ ان احادیث کو درج کیا گیا ہے جن میں مختلف اعمالِ جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اعمالِ جنت کا یہ مجموعہ ضخیم ذخیرہ احادیث سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس مجموعے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ہر بات کو قرآن، حدیث اور دیگر نصوص کے مستند حوالہ جات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ جنت کی زندگی کے طبعی اصول اور اہلِ جنت کی کیفیات کو بڑی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

حجراسود، مقام ابراہیم، تابوتِ سکینہ، دریائے نیل، فرات، سیہون، جیحوں، عجہ کھور، ریاض الجنة اور منبر رسول وہ جنتی چیزیں ہیں جو دنیا میں موجود ہیں۔ افرادی طور پر بشارت پانے والوں میں ۸۷ صحابہ<sup>ؓ</sup> اور ۲۰ صحابیات<sup>ؓ</sup> کا تذکرہ ہے۔ اجتماعی طور پر بشارتیں پانے والوں میں عبد رسالت، قبل از رسالت اور بعد از رسالت کے متعدد گروہوں کا تذکرہ شامل ہے۔ عقائد، عبادات، معاملات اور اخلاق پر مشتمل اُن اعمالِ صالحہ کا مرتب بیان بھی ہے جو جنت میں داخلہ کا سبب بتائے گئے ہیں۔ یہ کتاب وسعت علم، حکمت بیان اور احاطہ موضوع کے اعتبار سے افرادیت کی حامل ہے اور ایک وقیع انسانی کلوپیڈ یا کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہر منی جنت کو ایک بار اس کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیے۔ (ارشاد الرحمن)

رسول اکرمؐ کی رضاعی مائیں، ڈاکٹر پروفیسر محمد یہیمن مظہر صدیقی۔ ملنے کا پتا: ملک اینڈ کمپنی، رجمن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۱۱۹۷۴۲۳۰۲۔ صفحات: ۱۴۸۔ قیمت: درج نہیں۔

حضور اکرمؐ کی سیرت پر بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ آپؐ کی شخصیت و کردار کی متعدد جہتیں ایسی ہیں جو کتابوں میں بہت مختصر طور پر مذکور ہیں۔ ان میں ایک موضوع آپؐ کی رضاعت ہے۔

زیر نظر کتاب میں ایسی خواتین کا ذکر کیا گیا ہے جنہیں تھوڑے یا زیادہ وقت کے لیے حضور اکرمؐ کو دودھ پلانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بچوں کو ان کی والدہ محترمہ کے سوا، دوسرا خواتین سے دودھ پلانے کی روایت عربوں میں موجود تھی۔ اس لیے حضرت عبدالملک بن بطور خاص حلیمه سعدیہ سے کہا تھا کہ وہ ان کے بیٹے عبد اللہ کے صاحبزادے محمدؐ کو دودھ پلانے۔ جب حضرت حلیمه نے بچے کو لے جانے کی ہامی بھری تو عبدالملک کا چہرہ خوشی سے تھتا اٹھا۔

زیر تبصرہ کتاب میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ حضور اکرمؐ کو دودھ پلانے والی خواتین میں ان کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کے علاوہ دو اور خواتین بھی تھیں۔ حضرت آمنہ کے بعد حضرت ثوبیہ اور ان کے بعد حضرت حلیمه سعدیہ کا نام آتا ہے۔ ان تین خواتین کے علاوہ اگرچہ مگر خواتین کا تذکرہ بھی سیرت النبیؐ پر لکھی گئی کتابوں میں کیا گیا ہے لیکن ان کی رضاعت پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ بعض مصنفوں سیرت نے ۱۰ خواتین کا تذکرہ کیا ہے اور بعض سیرت نگاروں نے

آٹھ خواتین کا ذکر کیا ہے۔ زمانہ رضاعت کے لحاظ سے حضرت حلیمه سعدیہ نے زیادہ عرصے تک نبی اکرمؐ کی رضاعت کی۔ اسی دور میں مجھہ شق صدر رُونما ہوا۔ مصنف نے قدیم تاریخی آنڈ اور احادیث کی معتبر و مستند کتابوں کے حوالے سے اپنے موقف کو مضبوط کیا ہے۔

مصنف کا اسلوب بیان عالمانہ انداز کا ہے۔ کتاب میں عربی کے ثقل الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں لیکن مفہوم سمجھنے میں دقت پیش نہیں آتی۔ باریک بینی سے تحقیقی ضابطوں کے مطابق ایک نادر موضوع پر قلم اٹھایا گیا ہے۔ یہ کتاب سیرت النبیؐ پر لکھی گئی کتابوں میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔  
(ظفر حجازی)

غبار رہ حجاز، محمد رفیق وڑائج (دائش یار)، ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورة، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۳۲۷۶۵۳۳۲۲۔ صفحات: ۳۱۶۔ قیمت: ۳۸۵ روپے۔

رہ شوق کے مسافروں کا سفر صدیوں سے جاری ہے۔ ان میں سے کچھ اہل قلم نے سولہویں صدی میں حرمین شریفین کے سفر نامے لکھنے کا آغاز کیا اور ان سفر ناموں نے مسافروں کی جستجو اور ذوق و شوق میں مزید اضافہ کیا۔ اب تاریخ، جغرافیہ، سماجیات اور اتفاقات کے علاوہ افسانہ و ناول کی ادبی چاشنی کے یک جا ہونے سے یہ سفر نامہ دو ریاضت کی مقبول ادبی صنف بن چکا ہے۔ زیر نظر سفر نامہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

مصنف کا ایک سفر نامہ حرمین شریفین میں کے نام سے چند سال پہلے منظر عام پر آیا جس میں انھوں نے اپنے احساسات اور مشاہدات کو اسی اسلوب میں قلم بند کیا۔ زیر تبصرہ سفر نامے میں بھی مصنف نے محبوتوں، عقیدتوں اور قلبی و ارادات کا ذکر اڑاگیز پیراے میں کیا ہے۔ ان کے وسیع مطالعے، موضوعات کے تنوع اور تحریر کی پختگی نے اسے اور زیادہ ویع بنادیا ہے۔

یہ ایک سفری دستاویز بھی ہے اور زنبیل بھی جس میں مسافر نے اپنی شب و روز کی مصروفیات، تشنہ بھی اور عقیدتوں کو ادبی پیراے میں بیان کیا ہے۔ سعودی عرب کی تاریخ مستند حوالوں سے، اختصار کے ساتھ قلم بند کی ہے۔ سعودی عرب کی معاشرت، آل سعود کی اقتدار کے لیے گل و دو اور سلطنت کے گھنی انتظام، سیاسی نظام، معیشت، ریل، آبی وسائل، شہراہوں، بندرگاہوں، ٹیلی کمیونی کیشن، تیل کے دریافت کی کہانی، عرب لیگ اور دیگر بہت سے موضوعات پر قابل قدر

معلومات فراہم کی ہیں۔ سفرنامے میں سیما ب پائی کیفیات اور تاریخ و جغرافیہ ایک ساتھ چلے ہیں۔ کتاب میں طائف کے علاوہ حضرت حییمہ سعدیہ کے گھر اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بچپن کی وادی کے احوال آثار کا ذکر ایک خاصے کی چیز ہے۔

امید ہے مناسک حج و عمرہ کے لیے جانے والوں اور سعودی عرب کے احوال جاننے کے خواہش مند حضرات کے لیے یہ سفرنامہ ایک رہنمایا اور ہمیز کا کام دے گا۔ (عبداللہ شاہ باشمی)

**خطباتِ پاکستان**، مؤلف: مولانا سید جلال الدین عمری، ترتیب و تدوین: ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔

ناشر: منشورات، مصوروہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۳۲-۳۵۳۲۹۰۹۔ صفحات: ۱۹۰۔ قیمت: ۱۹۶۔

روپے۔

خطباتِ پاکستان مولانا سید جلال الدین کے ان خطبات کا مجموعہ ہے جو اپنے حالیہ دورہ پاکستان کے موقع پر انہوں نے مختلف دینی، تحریکی اور علمی مجالس میں ارشاد فرمائے۔ مولانا سید جلال الدین عمری جماعت اسلامی ہند کے امیر، معروف دینی سکالر اور جید عالم دین ہیں۔ ممتاز محقق، خطیب اور صاحب طرز مصنف ہیں۔ قرآن و سنت اور جدید علوم و افکار ان کا خاص موضوع ہیں۔ اسلوب کی انفرادیت، موضوع کا تنوع، منفرد طرز استدلال اور زبان و بیان کی شکنگی ان کی تحریر کے نمایاں اوصاف ہیں۔

خطباتِ پاکستان ان کے دو اسفرِ پاکستان کی رُودادوں اور اس دوران مختلف مجالس اور سیکی ناروں میں ان کی تقاریر کا مجموعہ ہے۔ ان خطبات میں ”اسلام“ کے حوالے سے جامع اور وسیع تر تناظر میں بات کی گئی ہے جس میں تحریک اسلامی، اقامت دین اور اس کے علمی و عملی تقاضے، احیاءِ اسلام کی مختلف تدابیر، غلبہ اسلام کی جدوجہد اور اس کی جہتیں، ذاتی اصلاح و تربیت، ہندستانی مسلمانوں کے حالات، مشکلات و مسائل، اہم شخصیات کا تعارف، پاکستان کے حالات، دینی و تحریکی حلقوں کی سرگرمیاں اور جماعت اسلامی ہند کا تذکرہ شامل ہے۔ اخبارات و رسائل کو دیے گئے مختلف انش روایجی کتاب کا حصہ ہیں۔ خطباتِ پاکستان ایک صاحب دل بزرگ کے تجربات و مشاہدات کا پھوٹ ہے جس سے پاکستان اور ہندستان میں اسلامی تحریک کا کام کرنے والوں کے لیے قیمتی نکات اور عمدہ لوازم فراہم ہو گیا ہے۔ (عمران ظہور غازی)

خدا کی بستی میں، ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاہی۔ ناشر: اقلم پبلی کیشنز، ٹرک یارڈ، بارہ مولہ۔ ۱۹۳۱۰۱۔

[متبوضہ] کشمیر۔ صفحات: ۲۳۰۔ قیمت: ۱۲۵۔ روپے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (شعبہ علوم اسلامیہ) کے ایسوی ایٹ پروفیسر کے زیر نظر سفرنامے کا نام، ترقی پسندادیب اور جانگلوس کے مصنف شوکت صدیقی (م: ۱۸ دسمبر ۲۰۰۶ء) کے معروف ناول خدا کی بستی کی یادداشت ہے (صدیقی کا عبرت ناک تعارف، ابوالامتیاز عس مسلم کی خودنوشت لمحہ بہ لمحہ زندگی میں ملتا ہے)، مگر ناول اور سفرنامے کے نام میں جزوی مماثلت ارادی نہیں، غالباً اتفاقی ہے۔ لاہور اور اسلام آباد کے دو سفروں (۱۹۸۸ء اور ۲۰۱۱ء) کی یہ رُداد زیادہ تر افراد و اشخاص (اساتذہ، پروفیسروں، رسیرچ اسکالروں، اسلامی جمیعت طلباء اور جماعت اسلامی کے وابستگان اور مصنف کے ہمراہ بھارت سے آنے والے مندوہین سیرت یہی نار) کے گرد گھومتی ہے۔ فلاجی صاحب نے ہر ایک کا تعارف (مع تواریخ ولادت و فہارسِ تصانیف) کرایا ہے۔ ان شخصیات میں مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا گوہر حسن، ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری، پروفیسر خورشید احمد، خرم مراد (متعلقہ باب کا عنوان: خرم مراد کا جادو)، ڈاکٹر محمود غازی، ڈاکٹر امیں احمد قابل ذکر ہیں۔ ان کے بارے میں ضروری معلومات بھی ہیں اور تصانیف سے بھی آگئی ہوتی ہے۔ سابق صدر خیاء الحق مرحم کے ساتھ تقریب ملاقات کا ذکر ہے جس میں موضوع نیم چھاڑی تھے۔ دعوه اکیڈمی کی بچوں کی کتب کی فہرست بھی موجود ہے۔ مصنف نے کوشش کی ہے کہ قارئین کو اس بستی میں ہونے والی تحریکی علمی سرگرمیوں سے اور شخصیات سے خوب اچھی طرح واقف کرایں۔

لاہور کے جس ناشر نے بلا اجازت مصنف کی کتاب شائع کی، اس کی بے شرمی اور ڈھنائی کے ذکر کے ساتھ مجلہ نقوش کے جاوید طفیل کے حسن سلوک کا اعتراف کیا ہے اور یہ بھی کہ ”لاہور میں ۸، ۹ دنوں کی اقامت، تفریح اور علمی و ادبی مصروفیات نے ذہنی آسودگی عطا کی تو فکری فارغ البالی اور علمی سیرابی بھی ہوئی“۔ اسی طرح لاہوری ناشتے کا ذکر: ”گرم جلیں، پھورا اور اس پر کم از کم ایک لیٹر لی، آسودہ حال ہو جاتے“۔ (ص ۸۷)

آخری باب: حق گوئی قابل تحسین اور ”امن، دوستی، شانستی“ کی خواہش بھی بجا مگر پلٹ کر دیکھیے کہ کشمیر یوں سے جو سلوک کیا جا رہا ہے، اس کے پیش نظر دوستی اور شانستی کا خواب کیوں کر شرمندہ تغیر ہو سکتا ہے؟ — بہر حال لکھنے والا عالم ہے، اس لیے اسے ایک علمی سفرنامہ کہنا بے جا نہ ہوگا جو معلومات افزا ہے اور دل چسپ بھی۔ (رفیع الدین باشمشی)

#### ۲۱/ اسلامی انقلابی شخصیات (تعارف، کارنامے، ملی خدمات)، انجینئر مختار فاروقی۔ ناشر:

قرآن اکیڈمیکی، الام زارکالوئی نمبر، ۲، جھنگ۔ صفحات: ۳۱۶۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

زیر نظر کتاب میں مصنف نے ان ۲۱ مجاہد علام، فقہاء، عادل حکمرانوں اور جدید تعلیم یافتہ درودمند رہنماؤں کا تعارف اور ان کی جدوجہد کا تذکرہ کیا ہے جنہیں ملت اسلامیہ کی تجدید و احیائے دین کی تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ ان مردان کارنے اپنے اپنے عہد میں مسلمانوں کی آزادی، حرمت کی خاطر لڑنے اور علمی خدمات انجام دینے میں امتیازی حیثیت سے کام کیا۔ غلبہ اسلام کے لیے ان عادل اور خدا ترzs حکمرانوں نے باطل سے مکملی اور اللہ کے حکم کے مطابق اصول جنگ کی پاسانی کی۔ ان عظیم اہل علم اور مجاہد حکمرانوں میں سے چند ایک کے اسماء گرامی بیہاں دیے جاتے ہیں: حضرت عمر بن عبدالعزیز، امام ابوحنیفہ، شیخ عبد القادر جیلیانی، سلطان صلاح الدین ایوبی، اور نگ زیب عالم گیر، شاہ ولی اللہ، سلطان طیپو، مولانا محمود حسن اور علامہ اقبال۔

مصنف نے ان تجدیدی کارناموں کے تذکرے کے ساتھ ساتھ، ان پروردہ سو برس میں یہودیوں اور عیسائیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کا تذکرہ بھی کیا ہے۔ تعلیمی، دعوتی اور اصلاحی کارناموں کے علاوہ بعض علماء کی تذکریہ نفس کے لیے کی گئی کوششوں کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ امید ہے اس کتاب کی اشاعت ثانی میں پروف خوانی میں مختت اور توجہ سے کام لیا جائے گا۔ (ظفر حجازی)

#### تعارف کتب

\$ اربعین حسینؑ، عبدالله دانش۔ ناشر: مرکز الحرمین الاسلامی، ستیانہ روڈ، فیصل آباد۔ فون: ۷۷۷-۳۰۱۲-۳۰۱۷۔ صفحات: ۲۷۱۔ قیمت: درج نہیں۔ [ایسی ۲۰ روایات کا مجموعہ جن کا تعلق برادری است یا بالواسطہ امام حسینؑ سے ہے۔ ان میں فضیلت حسینؑ، اہل بیت کے اعزاز، شہادت حسینؑ اور اس سے متعلق

بعض تفصیلات کو پیش کیا گیا ہے۔ ان روایات میں احادیث رسول، آثار، اقوال، حکایات اور تاریخی بیانات کو شامل کر کے ۲۰ کی تعداد پوری کی گئی ہے۔ تمام روایات کے بارے میں حدیث ہونے کا تاثر دیا گیا ہے، جب کہ ایسا نہیں ہے۔ کتاب آرٹ پیپر خوب صورت سروق کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔]

**\$ آدم (انسان)** اور شیطان لعین، انجینیر محمد امان اللہ سدید۔ ناشر: اسلام ریسرچ اکیڈمی، کراچی، ملنے کا پتا: اکیڈمی بک سنتر، ڈی-۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۲۸۰۹۲۰۔ صفحات: ۱۸۶۔ قیمت: ۱۵۰۔ ارادو پے۔ [قرآنی آیات کی روشنی میں واقعہ آدم اور شیطان کے زیر عنوان تحقیق آدم، تعلیم آدم، آدم کے لیے حکم سجدہ، آدم کی رہائش جنت اور ہجوط آدم کے ذکر کے بعد شیطان کی حیثیت، کدار اور فریب کاریوں اور چالوں کا تذکرہ ہے۔ آخر میں شیطان سے حفاظت کی تدابیر بتائی گئی ہیں۔ عمومی انداز میں شیطان کے کدار کو بیان کر کے اس سے محفوظ اور ہوشیار ہنے کا جذبہ، بیدار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔]

**\$ محمد منصور الزمان صدیقی** (تذکرہ و سوانح اور آثار و افکار)، تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، براچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نو شہر۔ صفحات: ۳۲۲۔ قیمت: درج نہیں۔ [محمد منصور الزمان صدیقی، صدیقی ٹرسٹ کراچی کے بانی و صدر نہیں ہیں جو دعوت و اشاعت دین اور خدمت غلق کے حوالے سے ایک معروف اور قدیم ٹرسٹ ہے۔ زیر تبصرہ کتاب صدیقی صاحب کے احوال و سوانح اور ان کی تبلیغی و دعوتی اور خدمت غلق کے حوالے سے جدوجہد پر بنی ایمان افراد نہ کرہے۔ صدیقی ٹرسٹ کے تحت پاکستان سمیت دنیا بھر میں کروڑوں روپے کے اثناؤں سے مساجد و مدارس کا قیام، مختلف زبانوں میں دعوتی و تدریسی کتب کی ترسیل، طلبی اور رفاقتی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ نام و نمود، شہرت اور پبلیٹی سے بے نیاز منصور الزمان صدیقی کی خدمات اور صدیقی ٹرسٹ اس بات کا ثبوت ہے کہ محدود وسائل اور اخلاص سے کیا جانے والا کام برگ و بار لا کر رہتا ہے۔]

**\$ رہنماء تجوید، مرتب: قاری محمد سعید الدین محمد شرف الدین**۔ ملنے کا پتا: شفیق پرنٹنگ پرنس، اردو بازار کراچی۔ فون: ۰۳۲۱-۲۰۳۷۷۲۱۔ صفحات: ۱۲۲۔ قیمت: درج نہیں۔ [قرآن کریم کی درست تلاوت اور علم التجوید سے آگاہی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث مطہرہ میں قرآن کریم کو بنی آوازوں سے مزین کرنے اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیا۔ کتاب میں علم التجوید کے تعارف کے بعد حروف کے مخارج اور صفات حروف کا ذکر کیا گیا ہے اور وقف و ابتداء اور مقتصر کے احکام بھی بیان کیے گئے ہیں، نیز تلاوت کی خوبیاں اور عیوب بتائے گئے ہیں۔ آخر میں قرآن کریم کے سات حروف اور قراءتوں کے حوالے سے مفتی محمد شفیق کی تحریر شامل اشاعت ہے۔ بحثیت مجموع مبتدی طلبہ و طالبات کے لیے مفید کتاب ہے۔ مخارج کی وضاحت کے لیے تصاویر (diagrams) بھی دی گئی ہیں۔]

\$ صحیح خطباتِ رسول<sup>ؐ</sup>، اشیخ ابراہیم ابوشدادی، مترجم: ابوالحسن محمد سرور گوہر۔ ناشر: دارالكتب الشافعی، غزیٰ شریف، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۲۳۔ قیمت: درج نہیں۔ [زیرنظر مجموعے میں صحیح احادیث سے سیرت النبی کا ایسا مرتع تیار کیا گیا ہے کہ ان کی روشنی میں روزمرہ کے تقریباً بھی معمولات اسوہ نبویؐ کے مطابق سرانجام دیے جاسکتے ہیں۔ جن احادیث میں یہ وضاحت تھی کہ حضور اکرمؐ کا یہ کلام خطبہ تھا، صرف انہی احادیث کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کیا گیا ہے۔ چند ایک عنوان یہ ہیں: تمہارا رب ایک ہے، رسول اللہ اپنے صحابہؓ کو نماز کی تعلیم فرماتے، ہلکی نماز پڑھانے کا حکم، رکوۃ اور صدقات، روزہ، حج، جنائز، جہاد، قرآن کریم اور اس سے وابستگی، فتح مکہ کے دن کا خطبہ۔ زیرنظر کتاب عربی سے اردو میں ترجمہ ہے۔ ترجمہ عالم فہم اور روایا ہے۔]

---